© rasailojaraid.com

پوری کوشش کی ہے کہ یہ محض خشک ہی نہ رہے بلکہ اس میں "تری" کی بھی خاطر خواہ آمیزش ہو جائے اور قاری اسے باسانی "ہضم" کر سکے۔ میرا یہ نسخہ خاصا کامیاب رہا، کیوں کہ ان میں سے بعض مضامین نے نہ صرف ڈائجسٹوں میں جگہ پائی، بلکہ وہاں دلچسپی کے ساتھ پڑھے بھی گئے۔

"کتابیں ہیں چمن اپنا" کا پہلا مضمون اسی عنوان سے ہے جس میں کتابوں کے متعلق برصغیر کے مشاہیر علماء اُدباء اور دیگر اہلِ قلم حضرات کے پُر لطف تاثرات و احساسات پر گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرے مضمون "کتاب اور میں" میں کتابوں سے اپنے تعلق خاطر کو ظاہر کیا گیا ہے۔ تیسرا مضمون "کتابوں کے تعاقب میں" ہے جو دو اہم کتابوں کی تلاش و کاوش اور اُن کی اشاعت کی داستانِ شوق پر مبنی ہے۔ اس مجموعے کا چوتھا مضمون ہے "داستانِ اِک بے وفا کی" جو میری نہایت محبوب کتاب "دربار دُربار" کے مصنف اور ہندوستان کے مشہور شاعر حضرت صدق جائسی سے میری طویل مُراسلت پر مشتمل ہے۔ دیکھئے، میں نے اُن کو بے وفا غلط تو نہیں کہا۔ میرا اگلا مضمون "میں اور میرا کُتب خانہ" ہے جس میں اپنے ذوقِ کُتب اندوزی کی جھلکیاں پیش کی گئی ہیں۔ مضمون "بِن کھلے مُرجھا گئے" کا موضوع وہ پچاس، ساٹھ "کتابیں" ہیں جن کے متعلق میں نے کبھی پڑھا یا کہیں سُنا کہ وہ جلد ہی شائع ہو رہی ہیں، لیکن پھر زمانے کی رفتار بیس بیس اور تیس تیس برس پر محیط ہوتی چلی گئی اور وہ شائع نہ ہوئیں "کتابیں اور قید خانے" میں اُن کتابوں کا مفصل تذکرہ موجود ہے جو ہمارے قید خانوں میں لکھی گئیں یا قید خانوں کے بارے میں تحریر کی گئیں۔ "جلوہ ہائے رنگ رنگ" میں اُردو زبان میں سفر ناموں کو زیر بحث لایا گیا ہے اور چند دلچسپ سفر ناموں کے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ "من آنم کہ مَن دانم" اُردو آپ بیتیوں کے متعلق ہے۔ آپ بیتیوں کے تفصیلی جائزے کے ساتھ ساتھ آپ اس میں چند مشہور آپ بیتیوں کے پُر لطف حصّے بھی ملاحظہ فرما سکیں گے "ذکرِ علی گڑھ اُردو ادب میں" کا موضوع عنوان سے ظاہر ہے۔ اس مضمون میں بابائے علی گڑھ سر سید احمد خاں، جسٹس سید محمود، نواب محسن الملک، نواب وقار الملک اور بہت سے دوسرے علیگ مشاہیر پر شائع ہونے والی کتابوں پر نظر ڈالی گئی ہے۔ "کُتب خانوں کی سیر" میں برصغیر، انگلستان اور امریکہ کے چند اہم کُتب خانوں کا دل چسپ انداز میں تعارف کرایا گیا ہے۔ اس مجموعے کا آخری مضمون "تحریکِ پاکستان کتابوں کی دُنیا میں" ہے جس میں تحریکِ پاکستان کے پس منظر کے ساتھ ساتھ کوئی دو سو، سوا دو سو کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے جو تحریکِ پاکستان کے متعلق اُردو اور انگریزی زبانوں میں پاکستان، ہندوستان اور انگلستان میں موقع بہ موقع شائع ہوئیں"۔

سپاہ صحابہ سٹوڈنٹس ملتان ڈویژن
(تعارف اور کارکردگی)

مرتب: محمد افضل خان بلوچ۔

قیمت: ۱۸ روپے صفحات: ۱۱۲

ملنے کا پتہ: بلوچ اسلامک اکیڈمی

ڈاکخانہ تاجیوالہ تحصیل و ضلع لودھراں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسلام کی اولین جماعت کے درخشندہ ستارے ہیں۔ یہی وہ جماعت ہے جس کی اتباع کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم فرمایا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے اسلام کو خاتم النبیین و المعصومین ﷺ سے براہ راست سمجھا، سیکھا اور پھر اس پر عمل کیا۔ اللہ جل شانہ نے ان کے خلوص اور امتحان میں کامیابی کے بعد انہیں

© rasailojaraid.com